

تعارف و تبصرہ

تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ کتابچہ نمبر سالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

دقائق السنن شرح جامع السنن للترمذی، مؤلف: مولانا ذاکر عبدالستار مروت، ناشر: مکتبہ صفوریہ حسن گڑھی پشاور
صفحات: ۵۲۶، قیمت: درج نہیں۔

ماوراء النہر کا خط اپنی مردم خیزی میں مالا مال رہا ہے اس زرخیز سرزمین کی شاداب مٹی سے جلیل القدر محدثین و فقہاء اور اہل علم پیدا ہوئے حدیث کی بلند پایہ کتاب ”جامع الترمذی“ کے مصنف امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی رحمہ اللہ کا تعلق بھی اسی خطے سے ہے ”سنن ترمذی“ کی تالیف و تصنیف میں امام ترمذی رحمہ اللہ بعض خاص اصطلاحات اور طرز و اسلوب میں ممتاز حیثیت رکھتے ہیں صحاح ستہ میں سے ”ترمذی شریف“ وہ واحد کتاب ہے جس پر جامع اور سنن دونوں کا اطلاق ہو سکتا ہے، فقہی مذاہب کو بیان کرنے اور بعض گونا گوں خصوصیات کی بنا پر ”ترمذی شریف“ کے درس کو حدیث کی بعض دوسری کتابوں پر فوقیت حاصل رہی ہے اس کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر بلند پایہ علمی مقام کی حامل کئی شخصیات نے اس کی توضیح و تشریح میں اپنی صلاحیتوں کو صرف کیا اور ماضی قریب میں علامہ انور شاہ کشمیری اور آپ کے شاگرد رشید مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔ ”دقائق السنن“ کے نام سے یہ شرح بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو مولانا عبدالستار مروت مدظلہ کی تالیف کردہ ہے سرورق پر اس کی خصوصیات کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے :

”مقاصد تراجم الابواب“ متن مع الاعراب، مطلب خیز ترجمہ، احادیث، مشکل الفاظ کی تحقیق و تشریح

احادیث و مانی الباب کی تخریج، راویوں کے مختصر حالات، مختلف فیہ مسئلہ میں ائمہ متبوعین کے مذاہب و

استدلالات، رائج مذہب کی نشاندہی مع وجہ ترجیح، مذہب احوط کی تصریح، دفاق المدارس کے امتحان میں

متوقع سوالات کا بہترین آسان اور سلیس زبان میں حل اکابرین کی شروح، تقاریر اور حواشی کا نچوڑ و خلاصہ اور

انسائیکلو پیڈیا جدید اور عصر حاضر کے متوقع مسائل پر روشنی۔

کتاب کو مرتب کرنے میں بڑی کوشش، محنت اور عرق ریزی سے کام لیا گیا ہے، بعض مقامات پر احادیث کی جدید اردو شروحات کے تسامحات پر بھی تنبیہ کی گئی ہے، بعض جگہ خاص عنوانات کے ساتھ مؤلف نے اپنی توجیہات بھی پیش کی ہیں۔

البتہ زبان و بیان کی کمزوری کا خود مؤلف کو بھی اقرار ہے اور اس کمزوری کا احساس ہوتا بھی ہے کسی صاحب لسان سے اگر نظر ثانی کرا لی جائے تو کتاب کی قدر و قیمت میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے، کمپوزنگ، علامات، ترقیم اور فونٹ سائز کے مناسب استعمال پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، بہت زیادہ مقامات پر اردو کے بجائے عربی فونٹ استعمال کیا گیا ہے، متن پر اعراب لگانے میں بھی صحت کا لحاظ نہیں کیا گیا اور کئی مقامات پر اعرابی غلطیاں ظاہر باہر ہیں، کوئی معیاری متن اسکیں کر کے لگادیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

مجموعی اعتبار سے یہ ایک قابل قدر اور عمدہ کاوش ہے، ترمذی شریف سے استفادہ کرنے میں بہترین معاون ثابت ہوگی، امید ہے کہ اہل علم استفادہ کی ضرورت کو محسوس کریں گے، یہ کتاب مضبوط جلد بندی کے ساتھ درمیانے کاغذ میں شائع ہوئی ہے۔

زبدۃ البیان فی تفسیر القرآن، مؤلف: شیخ الحدیث مولانا محمد اسحاق خان صاحب مدنی، ناشر: دارالعلوم اسلامیہ پلندری ضلع سندھو، آزاد کشمیر پاکستان، صفحات: ۸۵۲۔

قرآن مجید کی توضیح و تشریح کو تفسیر کہتے ہیں، دور صحابہ سے اس پر کام جاری ہے اور صحابہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی شخصیت خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہے، پھر اس محفوظ و لاریب کتاب پر ہر دور میں مختلف زبانوں اور انداز میں توضیح و تشریح کا کام ہوتا رہا، تفسیر اور احکام القرآن کے نام سے مختلف طرز و اسلوب میں تفسیریں لکھی گئیں اور عالم اسلام کی کئی کہنہ مشق شخصیات نے اپنی صلاحیتوں کو صرف کر کے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، برصغیر پاک و ہند میں جب سے اردو زبان رائج و عام ہوئی ہے علمائے دین نے وقتی تقاضوں کو پیش نظر رکھ کر ترجمہ و تفسیر کی ضرورت کو پورا کیا، چنانچہ اردو زبان میں سب سے پہلا ترجمہ شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ کا ہے، بعد میں کئی بلند پایہ شخصیات نے اس کا عظیم میں حصہ لیا جن میں شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن دیوبندی، علامہ شبیر احمد عثمانی، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی، مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع اور مولانا ادیس کاندھلوی، جیسی عظیم شخصیات کے نام شامل ہیں۔

”زبدۃ البیان فی تفسیر القرآن“ المعروف، تفسیر مدنی، الصغیر کے نام سے ”تفسیر عثمانی“ طرز کی یہ تفسیر بھی اس مبارک سلسلے کی ایک کڑی ہے جو مولانا محمد اسحاق صاحب مدظلہ کی ربع صدی کی طویل محنت اور جہد مسلسل کے بعد منظر عام پر آئی ہے، ترجمہ و تفسیر دونوں مولانا محمد اسحاق صاحب کے ہیں، ترجمہ سلیس ہے اور مختصر انداز میں حواشی پر تفسیری افادات ہیں، طویل مباحث سے تعرض نہیں کیا گیا بلکہ ایسے مقامات میں مؤلف کی تالیف کردہ تفصیلی تفسیر ”عمدۃ البیان فی تفسیر القرآن“ المعروف، تفسیر المدنی، الکبیر کا حوالہ دے دیا گیا ہے۔

مصنف کے بقول کہ ”اس عظیم الشان اور حلیل القدر کام کے سلسلے میں جن امور کا التزام کیا گیا ہے اور جن خطوط پر اس سلسلے میں محنت کی گئی ہے ان سب کا ذکر تفصیل کے ساتھ مقدمہ تفسیر میں کر دیا گیا ہے جو کہ الگ ایک مستقل کتاب کی شکل میں عرصہ قبل چھپ چکا ہے، اس لیے اعادہ و تکرار کی نہ ضرورت ہے اور نہ غجائش“، یہ بات اپنی جگہ صحیح ہے لیکن ہماری رائے میں ان اہم امور کو بطور خلاصہ کے اگر چند صفحات میں ذکر کر دیا جائے تو قاری کیلئے تفسیر سے استفادہ کرنے میں